سوال

کیا خلع صرف عدالت کے ذریعے ہی واقع ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خلع صرف عدالت کے ذریعے ہی واقع ہوتا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خ نکاح یا خلع کے لیے عدالت یا حاکم کی شرط نہیں ہے اور یہ کام اصحاب حل وعقد کے ذریعہ بھی ہوسکتا ہے لیکن اگر یہ کام عدالت کے ذریعے طے پائے تو بہتر ہے کیونکہ ہمارے ہاں پاکستان میں نکاح کی رجسٹریشن اور طلاق کا ایک باقاعدہ قانونی نظام ہے.جس کا لحاظ نہ رکھنے سے کئی ایک قانونی پیچید گیاں پیدا ہ

خ صالح المنجد اس سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

خلع کی صورت یہ ہے کہ :

خاونداس کے عوض میں کچھ لے یا پھر وہ کسی عوض پر متفق ہوجائیں اور پھر خاوند اپنی بیوی کو کہے کہ میں نے تجھے چھوڑدیا یا خلع کرلیا یا اس طرح کے دوسرے الفاظ کہے ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی